Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۶ شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۵ ظہور ۱۳۵۴ ہش ۔ ۱۵ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۸۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۵ ظہور۔ مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۳ اور ۱۴ ظہور (اگست) کی درمیانی شب کو لندن سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں حضور کا علاج شروع ہو گیا ہے بعض ٹیسٹ کئے جاچکے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہیں (الحمد للہ) مزید ٹیسٹ ایک دو یوم میں ہونے والے ہیں۔

حضور نے فرمایا ہے کہ میری طرف سے سب احباب جماعت کو السلام علیکم پہنچا دیں اور دعا کی تحریک بھی کر دیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

رپورٹ نمبر ۲

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مصروفیت

(نوٹ:۔ رپورٹ نمبر ۱ تاحال موصول نہیں ہوئی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا ۶ اگست ۱۹۷۵ء سے لندن میں تشریف لائے ہوئے ہیں اور احمدیہ مشن ہاؤس واقعہ ۱۶ گریسن ہال روڈ میں قیام فرما ہیں۔ ہرچند کہ حضور کئی ماہ کی طویل علالت اور خاصی حد تک صحتیابی کے بعد طبّی معائنہ اور مزید علاج کی غرض سے یہاں تشریف لائے ہیں اور انفرادی ملاقاتوں اور تقاریر وغیرہ کا تاحال کوئی پروگرام نہیں ہے پھر بھی احمدی احباب کے ذوق و شوق اور ولولہ عشق کا یہ عالم ہے کہ حسبِ فرصت مشن ہاؤس میں پروانوں کی طرح جمع رہتے ہیں اور اس امر کے منتظر رہتے ہیں کہ حضور کی ایک جھلک دیکھنے یا حضور کی زبان فیض ترجمان سے چند کلمات سننے کا موقع میسر آجائے۔ ایسا کوئی نہ کوئی موقع روزانہ ہی پیدا ہو جاتا ہے اور احباب کی مراد بر آتی ہے۔ چنانچہ حضور کی مصروفیات سے متعلق ۶ اگست تا ۸ اگست ۱۹۷۵ء کی مختصر رپورٹ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

ایک نئے بیعت کنندہ کو پُرمعارف نصائح

اگرچہ حضور ۶ اگست کو طویل سفر کی وجہ سے بہت تھکے ہوئے تھے اور کوفت محسوس فرما رہے تھے پھر بھی حضور اُس روز رات کو دس بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل پر تشریف لاکر وہاں خاصی دیر تشریف فرما رہے۔ جونہی مشن ہاؤس میں موجود احباب کو ڈرائنگ روم میں حضور کی تشریف آوری کا علم ہوا وہ بھی وہاں کھنچے چلے آئے۔ اسی موقع پر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مشرقی افریقہ کے ایک نوجوان عبدالحئی صاحب کو جو مصر کے ایک میڈیکل کالج میں زیرِ تعلیم ہیں حضور سے متعارف کرایا اور بتایا کہ یہ دستِ بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے اس نوجوان کی درخواست قبول فرماتے ہوئے اس سے بیعت لی بعد ازاں حضور نے جماعت احمدیہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل مہدی کے ظہور کی بشارت دیتے ہوئے مہدی کے زمانہ کی جو علامات بیان فرمائی تھیں وہ رفتہ رفتہ نمایاں ہو کر منصّۂ شہود پر آتی جا رہی ہیں اسی ضمن میں حضور نے اولاً عیسائیت کی عالمگیر اشاعت اور پھر اہلِ مغرب کی سائنسی ترقی اور ان کے سراسر مادی نظریات کے زیر اثر دہریت کے فروغ اور اشتراکی نظامِ معیشت کی ترویج اور اس کی وجہ سے رونما ہونے والے فساد و بگاڑ پر روشنی ڈال کر بتایا کہ کس طرح مہدی علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ ان سب رخنوں کا سدِّ باب ہو کر دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ اسی تعلق میں حضور نے احبابِ جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنی زندگیوں کو خالص اسلام کے رنگ میں ڈھالنے اصلاحِ نفس کے لئے کوشاں رہنے، اپنی اور دوسروں کی تربیت سے کبھی غافل نہ ہونے، انکسار کو اپنا شعار بنانے اور تعلق باللہ میں ترقی کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ پُرکیف مجلس رات کو خاصی دیر تک جاری رہی۔

مشن ہاؤس کے لان میں چہل قدمی

۷ اگست کو صبح کے وقت حضور ایدہ اللہ مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور وہاں خاصی دیر تشریف فرما رہ کر مختلف امور سے متعلق ضروری ہدایات جاری فرمائیں۔ آجکل انگلستان میں گرمی معمول سے بہت زیادہ ہے حتیٰ کہ گرم کپڑے پہننا دوبھر ہے۔ گرمی کی وجہ سے حضور نے ۷ اگست کو دوپہر کے وقت کچھ دیر آرام فرمایا۔ شام کو حضور نے مشن ہاؤس کے لان میں ایک گھنٹہ سے کچھ زائد عرصہ ورزش کے پیشِ نظر چہل قدمی فرمائی۔ اس چہل قدمی میں مشن ہاؤس میں موجود بیس پچیس احباب کو شامل ہونے کی سعادت میسر آئی۔ حضور اس دوران میں مختلف احباب کو مخاطب کر کے ان سے ان کے مناسبِ حال مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک حضور کے ارشادات سے مستفیض ہونے کا موقع ملنے پر یہ سب احباب بہت مسرور نظر آ رہے تھے۔ اُدھر حضور بھی احباب سے مل کر بہت خوش اور ہشاش بشاش نظر آنے لگے۔

تین خاص دعاؤں کی تحریک

۸ اگست بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ نہ صرف یہ کہ مسجد فضل لندن نمازیوں سے پوری طرح بھری ہوئی تھی بلکہ مسجد سے ملحق وسیع و عریض "محمود ہال" میں بھی خاصی تعداد میں احباب بیٹھے ہوئے تھے۔ مستورات ان کے علاوہ تھیں جن کے لئے "محمود ہال" میں علیحدہ جگہ مقرر تھی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے احباب جماعت کو خاص طور پر تین دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ اوّل تو حضور نے اپنی موجودہ علالت اس میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت اور اس دوران اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے ظاہر ہونیوالے ایمان افروز نشانات کا ذکر کر کے احباب جماعت کو حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ دوسرے حضور نے پاکستان اور اہلِ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس ضمن میں حضور نے فرمایا اس وقت ہمارے ملک پاکستان کو بھی ہماری دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کی روشنی میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے لئے دعائیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ پس پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ پاکستان اور اہلِ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعائیں کریں۔ تیسرے حضور نے تمام بنی نوعِ انسان کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعت کی پیدائش کی غرض یہ ہے کہ دنیا میں توحیدِ خالص قائم کی جائے اور نوعِ انسان کے دلوں میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کی جائے۔ یہ غرض نوعِ انسان کے ساتھ سچی ہمدردی کئے اور ان کے لئے دعائیں کئے بغیر پوری نہیں ہو سکتی۔ اس لئے احباب جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بنی نوعِ انسان کی فلاح و بہبود کے لئے دعائیں کریں۔

حضور نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ خاص توجہ، انہماک اور التزام سے یہ تینوں دعائیں کریں۔

طویل سفر کے دوران کرسی پر مسلسل بیٹھے رہنے کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ کے گھٹنوں کے اعصاب میں پھر کسی قدر سختی آگئی ہے اسلئے حضور نے خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کو نماز جمعہ پڑھانے کی ہدایت فرمائی اور خود محراب میں

(باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: رشید عبدالحئی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہم احمدی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کامل نُور اور کامل بشر تھے

ایک طرف آپ صفاتِ باری تعالیٰ کے اکمل و اتم مظہر تھے تو دوسری طرف دُنیا کے عظیم محسن اور ہمارے لئے کامل اُسوہ تھے

آپ کے فیوضِ روحانیہ کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ انسان آپ کی کامل اتباع کرے اور آپ کی محبت میں فنا ہو

ہم نے اپنی زندگیوں میں زندہ خدا کی تجلیات اور اپنے زندہ نبیؐ کے احسانوں کو دیکھا اور مشاہدہ کیا ہے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸؍ امان ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۸؍ مارچ ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

ہم احمدی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ہمارے محبوب آقا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کامل انسان تھے۔ آپؐ کی استعدادیں ہر لحاظ سے کامل تھیں۔ آپؐ کامل نُور تھے اور کامل بشر تھے۔ کامل نُور ہونے کی وجہ سے آپ

اللہ تعالیٰ کی صفات کی کامل معرفت

رکھتے تھے۔ اس ضمن میں جہاں بھی میں "کامل" کا لفظ استعمال کروں گا میری مُراد یہ ہو گی کہ جب سے کہ اس کُرۂ ارض پر انسان نے جنم لیا کوئی اور شخص آپؐ کے کمال کے قریب بھی نہیں پہنچا۔ ابتداء سے لے کر قیامت تک ہر قوم کے لحاظ سے اور ہر زمانہ کے لحاظ سے آپؐ اپنی ساری استعدادوں اور قوّتوں اور صلاحیّتوں میں کامل تھے یعنی میں آپؐ کی عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے نسبتی طور پر کامل کے لفظ کو استعمال نہیں کر رہا بلکہ ایک ایسی حقیقتِ کاملہ کا اظہار کر رہا ہوں کہ جس کے ساتھ کسی اور کا کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا چونکہ آپؐ کامل استعدادوں کے ساتھ، کامل صلاحیّتوں کے ساتھ اور کامل قوتوں کے ساتھ اس دُنیا میں پیدا ہوئے تھے اِس لئے آپؐ کامل نُور بھی تھے اور کامل بشر بھی۔ کامل نُور اس معنیٰ میں کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول کی استعداد بھی کامل تھی اور اس استعداد کی نشوونما بھی کامل تھی، اور اس کے نتیجہ میں جس قسم کی معرفت، جتنی عظیم معرفت اور کامل معرفت صفاتِ باری تعالیٰ کی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کو حاصل تھی اُتنی کسی اور کو حاصل نہیں تھی اور چونکہ صفاتِ باری کی معرفت کا کمال آپؐ کو حاصل تھا اور خدا تعالیٰ سے پیار کرنے کی اور اُس سے محبت کرنے کی قوت کامل طور پر آپؐ کے اندر پائی جاتی تھی اس لئے اس محبت کے نتیجہ میں جو اپنے کمال کو پہنچی ہوئی تھی اور اس استعداد کی وجہ سے جو آپؐ کو کمال کے رنگ میں حاصل تھی صفاتِ باری کا مظہر بننے میں آپؐ نے کمال حاصل کیا اور اسی وجہ سے آپؐ کے

صفاتِ باری کے مظہر اتم

ہونے پر ہم یقین رکھتے ہیں۔ دیگر انبیاء کی آنکھ نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِس قدر قُرب دیکھا اور انہیں اس کا علم دیا گیا کہ جس کے نتیجہ میں انہوں نے تمثیلی زبان میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا آنا اللہ کا آنا قرار دیا۔ خود قرآن کریم نے بھی متعدّد آیات میں آپؐ کے اس انتہائی اور کامل قُرب کا ذکر کیا ہے۔ یہ ایک لمبا مضمون ہے اِس وقت اس کی طرف صرف اشارہ کر دینا کافی ہے۔

پس چونکہ آپؐ کامل نُور تھے اس لئے آپؐ کی زندگی میں جو دوسرا پہلو نظر آتا ہے وہ آپؐ کے کامل بشر ہونے کا ہے۔ کامل بشر ہونے کے لحاظ سے آپؐ نے نوعِ انسانی پر جو احسان کیا ہے وہ اپنے کمال کو پہنچا ہؤا تھا۔ دُنیا نے آپؐ کو بجا طور پر

محسنِ اعظم کا لقب

دیا۔ یہی آپؐ کی شان تھی۔ چونکہ آپؐ صفاتِ باری کے اتم اور اکمل مظہر تھے اِس لئے آپؐ کی جو قوّتِ قدسیہ ہے اور فیض رسانی کی جو طاقت ہے وہ ہمیں کسی اور وجود میں نظر نہیں آتی۔ اصولی طور پر آپؐ نے ماضی کی حدود کو پھاندا جیسا کہ آپؐ نے فرمایا ہے آدم ابھی معرضِ وجود میں نہیں آیا تھا کہ میں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اس مقام پر فائز تھا۔ محض فلسفیانہ طور پر نہیں بلکہ پہلوں کو بھی جو نُور عطا ہؤا وہ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے طفیل عطا ہوا تھا۔ یہ ایک لمبا سلسلۂ انبیاء تھا جو بعض کے نزدیک ایک لاکھ بیس ہزار یا چوبیس ہزار انبیاء پر پھیلا ہوا ہے۔ قوم قوم میں نبی بھیجا گیا۔ زمانہ زمانہ میں انبیاء نے نوعِ انسانی کی تربیت کی اور یہ اس لئے کہ وہ ارتقائی مدارج میں سے گذر کر اس قابل ہو جائیں کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور دُنیا میں جلوہ گر ہو تو وہ اس پر اپنی جان قربان کر سکیں اور اس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ آپؐ کے اِس کامل بشر ہونے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپؐ کے اندر

نوعِ انسانی کی ہمدردی اور غمخواری

اپنی انتہاء کو پہنچی ہوئی ہے اور اس میں اتنا حُسن ہے کہ کہیں اور وہ نظر نہیں آتا۔ آپؐ کی اِس ہمدردی کا جو اظہار ہے وہ گویا صفاتِ باری کے نور کے جلووں میں لپٹا ہوا ہے کیونکہ آپ صفاتِ باری کے مظہرِ اتم ہیں۔ دُنیوی عقل ہو یا رُوحانی فراست، ان کا سرچشمہ ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور آپؐ کی تعلیم نظر آتی ہے۔ چونکہ آپؐ کامل بشر تھے اس لئے آپؐ ہمارے لئے کامل اُسوہ ہیں۔ اگر آپؐ کامل بشر نہ ہوتے تو ہمارے لئے کامل اُسوہ بھی نہ بن سکتے۔ کچھ چیزیں ہمیں آپؐ کی پیروی سے حاصل کرنی پڑتیں اور کچھ کے حصول کے لئے ہمیں کسی اور طرف نگاہ اُٹھانی پڑتی۔ لیکن آپؐ کامل نور کیلئے ہی کامل بشر بنتے ہیں کیونکہ خدا سے نُور لیا۔ حصولِ نور کی کامل استعداد کے نتیجہ میں اور وہ دیا نوعِ انسانی کو کامل بشر کے نتیجہ میں۔ آپؐ نے اپنے زمانہ میں جو آپؐ کی ظاہری زندگی کا زمانہ تھا اور اپنے زمانہ میں جو آپؐ کی رُوحانی زندگی کا زمانہ ہے جو قیامت تک ممتد ہے۔

نوعِ انسانی کے لئے اُسوۂ حسنہ

بلکہ اور اُن کو اِس طرف بُلا کر کہ میری اتّباع کرو کیونکہ میری اتّباع کے بغیر تمہیں زندگی کا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا اتنا دیا اتنا دیا کہ انسان جب اِن باتوں کے متعلق سوچتا ہے تو اس کی عقل حیران رہ جاتی ہے۔ آپؐ نے لوگوں کو دُنیا دی، دین دیا، رُوحانیت دی، خدا کا پیار دیا، خدا کا قرب دیا اور وہ دیا جس سے خدا تعالیٰ کا پیار ظاہر ہوتا ہے یعنی مکالمات ہیں، مخاطبات ہیں، بشارتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پیاری آواز ہے جسے انسان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمرنگ ہو کر حاصل کرتا ہے۔ آپؐ کی اس اتّباع کے نتیجہ میں اور اس اطاعتِ کاملہ کے نتیجہ میں انسان اپنے دائرۂ استعداد کے اندر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا رنگ جتنا جتنا اپنے اوپر چڑھاتا ہے اُتنا اُتنا

خدائے واحد و یگانہ کا رنگ

اس کی ذات پر چڑھ رہا ہوتا ہے کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو عکس ہیں پیدا کرنے والے ربِّ کریم کا اور مظہرِ اتم ہیں صفاتِ باری کے۔

ہمارا یہ عقیدہ ہے اور ہم نے اپنی زندگیوں میں زندہ خدا کی تجلّیات کو اور اپنے زندہ نبیؐ کے احسانوں کو دیکھا اور مشاہدہ کیا۔ ہمارے بڑوں نے بھی مشاہدہ کیا اور ہمارے بچّوں نے بھی۔ ہمارے مردوں نے بھی مشاہدہ کیا اور ہماری عورتوں نے بھی۔ ہمارے عالموں نے بھی مشاہدہ کیا اور ہمارے اس گروہ نے بھی جو بظاہر دُنیوی علوم سے محروم سمجھا جاتا ہے لیکن جن کے اندر رُوحانی علوم کا دریا بہہ رہا ہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور آپؑ کے فرزندِ جلیل کی

دُعاؤں اور تربیت کے نتیجہ میں

مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی تعلیم کو صاف شفاف پانی کی طرح ہمارے سامنے رکھا۔ غرض ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم احسان کے عملی جلووں کو اپنی زندگیوں میں دیکھا اور اتنی کثرت سے دیکھا کہ اس کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔

مَیں نے پہلے بھی بتایا ہے جو زمانہ ہم پر بڑا سخت سمجھا جا رہا تھا اس زمانہ میں جو خبریں میرے تک پہنچیں، اُن کی بھی ایک 'پنڈ' بن گئی تھی۔ دوستوں نے (جن میں عورتیں اور بچّے بھی شامل تھے) مجھے لکھا کہ انہوں نے یہ یہ خوابیں دیکھی ہیں اور اُن میں اکثر اپنے وقت پر پوری ہو گئیں۔ اُن میں بعض خوابیں ایسی بھی تھیں جو دو گھنٹے کے اندر پوری ہو گئیں اور یہ خدا تعالیٰ کا کتنا پیار ہے جسے ہم نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع میں پایا ہے۔ یُوں تو اس کی بیسیوں مثالیں دی جا سکتی ہیں لیکن مَیں صرف ایک مثال دیتا ہوں۔ ایک شخص کو

ایک رات میں تین خوابیں

آئیں۔ ان میں سے دو بظاہر کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھیں۔ وہ اس کے اپنے ٹریکٹر کے متعلق تھیں۔ مگر تیسری خواب بڑی اہم تھی۔ دو خدا تعالیٰ نے اس کو اس لئے دکھائیں کہ اُسے یہ یقین ہو جائے کہ اطلاع دینے والا علّام الغیوب ہے۔ گھنٹے بعد کی خبر کا بھی اُسے علم ہے اور مہینوں بعد کا بھی اُسے علم ہے اور چونکہ منبع ان تینوں کا ایک ہے اِس لئے جب دو پوری ہو گئیں تو اُسے یقین ہو گیا کہ جو تیسری خواب ہے اور جو زیادہ اہم ہے وہ بھی اسی سرچشمہ سے نکلی ہے۔ اسی طرح بچوں نے خوابیں دیکھیں اور بڑی واضح خوابیں دیکھیں اور وہ اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ بڑوں نے خوابیں دیکھیں اور وہ بھی پوری ہوئیں اور یہ خوابیں تو احمدی افراد کو تسلّی دلانے کے لئے آتی ہیں۔ اصل تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ پیشگوئیاں ہیں۔ وہ بشارتیں ہیں، وہ خوشخبریاں ہیں اور پیشگی بتائی ہوئی باتیں ہیں جن میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ مہدی معہود علیہ السلام کے زمانہ میں اسلام پھر ساری دُنیا میں اسی طرح غالب آئے گا جس طرح کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ صحابہؓ کے زمانہ میں غالب آیا تھا۔ آج کی بشارت جو کل پوری ہو جاتی ہے، وہ ہمیں اس مقام پر کھڑا کر دیتی ہے کہ ہم علیٰ وجہ البصیرت یہ عقیدہ رکھیں کہ جو چودہ سو سال پہلے بشارتیں دی گئی تھیں وہ اب پوری ہوں گی کیونکہ ایسا ہی بتایا گیا ہے کہ یہ زمانہ ہے اُن کے پورے ہونے کا۔ اور پھر انسان حیران ہوتا ہے کہ لوگ مہدی علیہ السلام کے مقام کو نہیں پہچانتے۔ مہدی تو وہ پیارا وجود ہے جس کو

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا

جس کی علامات بتائیں، جس کے کام بتائے، جس کے زمانہ میں اسلام کا غلبہ بتایا اور پھر ان چودہ صدیوں میں کوئی صدی ایسی نہیں گذری جس کے بیسیوں مقربین الٰہی کو اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں بتایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شان کا ایک خادم پیدا ہونے والا ہے۔

اب پھر دُنیا میں ایک شوق پیدا ہو گیا ہے مہدی معہود کی تائید میں دلائل ظاہر کرنے کا۔ بعض لوگوں نے جن کا جماعت سے تعلق نہیں، بے تحاشہ روپیہ خرچ کر کے بیسیوں، سینکڑوں شاید ہزاروں سکالرز اور صاحب علم محققین کو اس طرف متوجہ کیا کہ جو چھپی ہوئی کتابیں ہیں اُن کو نکالیں اور شائع کریں یا چھپی ہوئی کتابوں کے حوالے اپنی کتابوں میں دینا شروع کر دیں۔ ابھی

چند ہفتوں کی بات ہے

ایک کتاب آئی ہے جس میں سے بہت سے حوالے ملے ہیں اُن میں سے ایک یہ حوالہ بھی ہے کہ ابن النبی المہدی کے زمانہ میں جھنڈوں کے رنگ سُرخ ہو جائیں گے۔ یہ کوئی معمولی خبر تو نہیں بڑی اہم خبر ہے۔

پھر ہمیں مہدی علیہ السلام نے یہ خوشخبری دی کہ مَیں نے جو کچھ پایا وہ میرا اپنا نہیں ہے بلکہ مجھے جو بھی ملا ہے، وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملا ہے اور آپؐ کی قوّتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اور آپؐ کی اتباع کے ذریعہ سے اور آپؐ کی صحبت میں فنا ہو کر اور آپؐ کی کامل اتباع کر کے اور آپؐ کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر رکھ کر مجھے جو ملا سو ملا۔ اور جو آدمی اسی قسم کی عاشقانہ اور مستانہ محبّت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کریگا وہ اسی مقام کو اپنے اپنے مرتبہ کے لحاظ سے اور استعداد کے لحاظ سے پالے گا۔

اب جو اصل نتیجہ مَیں آپ کے سامنے نکالنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ ہمارا یہ دعویٰ کرنا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل نے

دُنیا میں اِسلام کو غالب کرنے کے لئے

منتخب فرمایا ہے، محض یہ دعویٰ کافی نہیں۔ جب تک ہم حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع اور اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر نہ رکھیں اور جب تک ہم آپؐ کی محبّت میں فنا ہو کر فیوض میں حصہ دار نہ بنیں جن فیوض سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پہلے زمانہ میں بنے تھے، اُس وقت تک ہم اس دُنیا کے رُوحانی رہبر اور قائد نہیں بن سکتے۔ اور جب تک ہم اِس دنیا کے رُوحانی رہبر اور قائد نہ بنیں ہم اسلام کو دُنیا میں غالب نہیں کر سکتے۔ فلسفی تو بھٹکی ہوئی دُنیا نے ہزاروں پیدا کر دیئے لیکن بے نتیجہ اور بے اثر۔ آج دُنیا جس ہلاکت کے گڑھے پر کھڑی ہے اس سے بچنے کے لئے وہ زبانِ حال سے خُدا کے اُن بندوں کو پکار رہی ہے جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں اور دُنیا کی ہمدردی میں گداز ہوں اور جن پر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا رنگ چڑھا ہوا ہو۔ اور جنہوں نے حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے طفیل اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا ہو اور جن کی زندگی ایک نشان اور حُجّت ہو دُنیا کے لئے۔ اس جماعت کو آج دُنیا پُکار رہی ہے۔ فلسفیوں کو تو انہوں نے پُکارا۔ کسی ایک نے آواز سُنی اور کسی ایک نے نہیں سُنی۔ جنہوں نے اُن کی آواز سُنی، وہ اُن کے پاس گئے مگر بے نتیجہ اور بے فائدہ۔ ایک گیا اُس نے اپنی کہانی سُنائی دُوسرا گیا اُس نے اپنی رَٹ لگائی لیکن وہ بات نہیں کہہ سکے جو

انسانی فطرت کی سیری کا باعث

بنتی ہے اور جو انسان کو زمین سے اُٹھا کر آسمانوں تک لے جاتی ہے جو انسان کو اجر دِلاتی اور وہ تواضع سکھاتی ہے جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا نے فرمایا میرا بندہ جتنی جتنی عاجزی کرتا چلا جائے گا مَیں اُسے اتنی اتنی بلندی دیتا چلا جاؤں گا۔

پس عاجزانہ راہوں کو اختیار کر کے

حضرت مہدی علیہ السلام کی آواز

کو عملاً سُن کر اور قبول کرتے ہُوئے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع میں اور آپؐ کے عشق میں بالکل محو اور فنا ہُوئے بغیر ہم اِس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے جس مقصد کیلئے ہم پیدا کئے گئے ہیں اور ہم جانتے ہیں اور ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس مقصد کیلئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اپنے مقام کو پہچانیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم ان ذمہ داریوں کو پہچانیں جو اس مقام کے ساتھ وابستہ ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ان ذمہ داریوں کو پہچانتے ہوئے اپنی

عملی زندگی میں یہ ثابت کر دکھائیں

کہ جو ہمارا دعویٰ تھا کہ اس غرض کیلئے ہمیں پیدا کیا گیا ہے کہ ہم اُس غرض کے حصول کیلئے انتہائی کوشش کرتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرتے ہُوئے دُنیا میں اسلام کو غالب کرتے چلے جا رہے ہیں اور اس کے نتیجہ میں ایک دن وہ آنیوالا ہے جب ساری دُنیا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

کئی چھوٹی چھوٹی بیماریاں بھی بہت تنگ کر رہی ہیں۔ دوست دُعا کریں اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفاء عطا کرے۔ پچھلے دِنوں دوران سفر یعنی بیکروں کی تکلیف ہو گئی۔ جگر بند ہو گیا اور باوجود پوری احتیاط کرنے کے خون میں (SUGAR) شکر کی جو زیادتی آ جاتی ہے، وہ پھر زائد ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ہی شافی ہے۔ مَیں بھی دُعا کرتا ہوں۔ آپ بھی دُعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے بھی اور آپ کو بھی صحت دے اور عمر دے اور عمل کی توفیق دے۔ اور اپنی رحمتوں سے ہمارے عاجزانہ اعمال کو قبول فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امن کے قیام اور بدامنی اور جرائم کی روک تھام کے متعلق اسلامی نظریہ

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج جزائر فجی)

حکومت فیجی کی طرف سے اس سال کے شروع میں "THE ROYAL COMMISSION ON CRIME" کے نام سے ایک کمیشن مقرر کیا گیا جس کا مقصد یہ تھا کہ وہ امن کے قیام اور بدامنی اور جرائم کی روک تھام کے لئے ان ذرائع پر غور کرے جو اس سلسلہ میں مفید ہو سکتے ہیں اور وہ پھر رپورٹ مرتب کر کے حکومت کے سامنے پیش کرے۔ کمیشن کی طرف سے ریڈیو فیجی اور اخبارات کے ذریعہ متعدد بار اعلان کیا گیا کہ باشندگانِ فیجی اپنے نقطۂ نگاہ کے پیش نظر اس بارے میں مشورہ دیں۔ خاکسار نے تحریک جدید انجمن احمدیہ اور ربوہ مشن فیجی کی طرف سے بطور امیر و مبلغ انچارج اس سلسلہ میں اسلامی نظریہ کے پیش نظر حسب ذیل تجاویز مرتب کر کے کمیشن کے سامنے پیش کیں۔ جو ہدیہ ناظرین ہیں۔ کمیشن کے سامنے یہ تجاویز انگریزی میں تھیں۔

۱۔ اس سلسلہ میں سب سے مقدم ضروری اور اہم امر جس پر سنجیدہ گہرے رنگ میں غور کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ بنی نوع انسان کے لئے خوراک، پانی، کپڑا اور مکان بنیادی ضروریات ہیں ملک کی خوشحالی اور پُرامن ماحول کے لئے ان چیزوں کا سب کے لئے مہیا ہونا ضروری ہے۔ اگر ملک میں یہ ضروریات تمام افراد کے لئے پوری نہیں ہوں گی۔ بلکہ ایک طبقہ تو مال و دولت کی فراوانی اور امیرانہ ٹھاٹھ میں زندگی گذار رہا ہو اور قوم کے باقی افراد بنیادی ضروریات سے بھی محروم ہوں تو لا محالہ بے چینی اور بدامنی کا دور دورہ ہوگا اور شدید قسم کے جرائم پھیل جائیں گے ملک شدید اقتصادی نشیب و فراز کا شکار ہو کر فتنہ و فساد کی آماجگاہ بن جائے گا۔ اور اخلاقی معیار بلند ہونے کی بجائے انتہائی حد تک پست ہو جائیگا

اسلام کی پاک کتاب قرآن کریم نے اس نظریہ کو بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ کامیاب حکومت وہی ہے جو ان بنیادی ضروریات کو احسن وجوہ پورا کرے۔

۲۔ دوسرا اہم ذریعہ جو اس سلسلہ میں مفید ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ مذہبی روح کو زندہ کیا جائے۔ اس ملک میں بہت سے مذاہب پائے جاتے ہیں اور یہاں کے تمام باشندے کسی نہ کسی مذہب سے متعلق ہیں ہر مذہب کی ابتدائی اصلاحی تعلیم تقریباً اس حد تک تو مشترک ہے کہ اللہ تعالیٰ کو مانو، اس کی نافرمانی نہ کرو۔ اس کی خشیت اپنے دلوں میں پیدا کرو ہمسایوں سے نیک سلوک کرو۔ دوسرے کا حق غصب نہ کرو عدل و انصاف سے کام لو۔ چوری، ظلم، جھوٹ، خیانت اور بغاوت سے باز رہو۔

قرآن کریم نے نہ صرف فطرت انسانی کو ملحوظ رکھ کر مکمل اور جامع تعلیم بہترین رنگ میں وضاحت سے بیان کی ہے۔ بلکہ اس کے ساتھ پُرحکمت دلائل و براہین کا تو گویا ایک سورج چڑھا دیا ہے۔

غرض ہر مذہب و ملت اور ہر مذہبی طبقہ سے تعلق رکھنے والے ذمہ دار افراد اور رہنما اگر یہ ذمہ داری اپنے اوپر لیں کہ برائیوں اور جرائم کی روک تھام کے لئے پوری سعی کریں اور نہ صرف وعظ و نصیحت سے ہی بلکہ اپنے نیک نمونے سے کام لیکر نیک اثرات کو پھیلائیں تو جرائم کی روک تھام میں اور اصلاحی کاموں میں یہ امر بہت مفید ثابت ہوگا۔

۳۔ تیسری بات اس سلسلہ میں یہ ہے کہ ملک میں عام طور پر چند ایسی چیزیں رائج ہیں جو برے نتائج اور اثرات کی حامل ہیں۔ خصوصاً نوجوان طبقہ جب ان کو دیکھتا ہے تو ان کی نقل کا اس کو شوق پیدا ہوتا ہے اور پھر ان کا ارتکاب کر کے ملک میں بدامنی اور فساد کا موجب بنتا ہے

(ا) ان میں سے ایک سینما ہے اس میں شک نہیں کہ اس میں مفید پہلو بھی ہیں مگر بعض پہلو خطرناک بھی ہیں بالخصوص فحش قسم کی اخلاق سوز فلمیں جو دکھائی جاتی ہیں وہ قومی اخلاق کے لئے ایک مہلک زہر ہیں۔ اسلئے نہایت ضروری ہے کہ ایسی فلموں کو ممنوع قرار دیا جائے۔

(ب) دوسری چیز فحش قسم کا لٹریچر ہے۔ گندے اور حیا سوز قصے کہانیاں اور عریاں تصاویر اس لٹریچر کی جان ہیں۔ اس قسم کے لٹریچر کو بھی ممنوع قرار دیا جانا چاہیئے۔

(ج) تیسری چیز ریڈیو کا براڈکاسٹنگ سروس ہے۔ یہ ایک بہت مفید ایجاد ہے۔ مگر بعض باتیں اس میں ایسی ہیں جو اصلاح نہیں بلکہ تخریب پیدا کرتی ہیں ایک تو فحش قسم کے فلمی گانے ہیں۔ دوسرے چوری اور قتل و غارت گری کے واقعات ہیں جن کو باقاعدہ اور مسلسل طور پر روزانہ نشر کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ باتیں اور جرائم پر مشتمل واقعات اگر کثرت سے نشر ہوں گے اور پبلک کے سامنے آئیں گے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ ان کی طرف رغبت بڑھے گی اور کم ہونے کی بجائے یہ جرائم زیادہ ہوں گے اور بہت سے سننے والے ان کا ارتکاب کرنے لگ جائیں گے

اسلام نے بُری اور فحش باتوں کی برملا اشاعت کو سخت ناپسندیدہ قرار دیا ہے قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ بُری باتوں کی اشاعت کو بالکل پسند نہیں کرتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسی نشریات پر کنٹرول کیا جائے۔

(د) چوتھی چیز نائٹ کلبس (NIGHT CLUBS) ہیں۔ یہ بھی بہت زیادہ جرائم کا موجب ہیں اور تمدن کی تاریکی کے ساتھ جرائم کا تعلق لازم و ملزوم کا سا ہے۔ پھر ان کلبوں میں جن چیزوں کا مظاہرہ ہوتا ہے وہ جرائم کا بہت بڑا ذریعہ بن گئی ہیں۔ ان پر بھی کنٹرول کیا جانا ضروری ہے۔

۴۔ ایک امر جو اخلاق کا بہت بڑا دشمن اور جرائم کو بڑھانے کا موجب ہے وہ جوا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ جوا، قمار بازی اور لاٹری (LOTTERY) میں محنت، مشقت اور ہنرمندی کا کوئی دخل نہیں۔ بلکہ یہ محض ایک اتفاق کا کھیل ہے اور داؤ پیچ سے ہی روپیہ دوسرے سے ہتھیا لیا جاتا ہے اور پھر بے دردی سے اس روپیہ کو ناجائز کاموں میں فضول طور پر خرچ کر کے اڑا دیا جاتا ہے۔ انسائیکلو پیڈیا ریلیجنز اینڈ ایتھکس میں لکھا ہے کہ

"لارڈ بیکنس فیلڈ نے جوا کو قومی اخلاق کو تباہ کرنے کا ایک بہت بڑا اور وسیع انجن قرار دیا ہے"

(انسائیکلو پیڈیا ریلیجنز اینڈ ایتھکس جلد ۶ صفحہ ۱۲۵-۱۲۶)

اسلام نے جوا اور لاٹری کو قطعی طور پر ممنوع قرار دیا ہے۔

(۵) جرائم کا ایک بہت بڑا ذریعہ شراب نوشی ہے۔ شراب پینے والا شراب پی کر اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور سخت نالائق کام کرتا ہے میں شراب کے مضرات پر صرف دو حوالے پیش کرتا ہوں۔

۱۔ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں لکھا ہے کہ

"شراب نوشی کا اثر اغلباً نظام عصبی پر پڑتا ہے جب کثرت سے شراب پی لی جائے تو عدل و انصاف کی قوت اور عقل و فہم معطل ہو جاتے ہیں"

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا ایڈیشن ۱۴ جلد اول صفحہ ...)

۲۔ انسائیکلو پیڈیا ریلیجنز اینڈ ایتھکس میں لکھا ہے کہ:-

"یہ ایک عالمگیر شہادت ہے کہ کثرت شراب نوشی اور اخلاقی اور ملکی قوانین کی خلاف ورزی کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور شراب نوشی کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ شرابی گویا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قانون دوبارہ جو گھر بار اور رکیک خیالات کا شکار ہو جاتا ہے۔
(انسائیکلو پیڈیا دلیجنز اینڈ ایتھکس جلد ۶ صفحہ ۲۶۳-۲۶۵)

اسلام نے شراب کو بالکل ممنوع قرار دیا ہے یہاں تک کہ اس کا ایک گھونٹ پینا بھی ممنوع ہے۔

۸- امن کے قیام اور جرائم کی روک تھام کا ایک نہایت اہم ذریعہ یہ ہے کہ مجرم کو اس کے جرم کی پاداش میں قرار واقعی سزا دی جائے۔ انسانی تاریخ پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ اگر جرم کے مناسب حال سزا دی جائے تو جرائم کی روک تھام کے لئے یہ نہایت مفید ذریعہ ہے۔ اسلام نے جرائم کی نوعیت کے پیش نظر بعض مجرموں کے لئے قتل کیا جانا اور بعض کے لئے کوڑے لگائے جانا تجویز کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کے نزدیک انسانی زندگی کی قدر و قیمت ایک ذرہ برابر بھی نہ ہو اور وہ اپنے خونی عزائم کو پورا کرنے کے لئے بندگان خدا کو قتل کر دینے میں کوئی دریغ نہ کریں ان کو سزا کے طور پر قتل کیا جانا ہی مناسب ہے اس کے بغیر تمدنی زندگی پرامن نہیں رہ سکتی۔

الغرض یہ چند تجاویز اسلامی تعلیم کی روشنی میں نہایت اختصار کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ اگر ان پر غور کر کے مناسب طریق پر ان کو عمل میں لایا جائے تو بہت حد تک مفید نتائج پیدا ہوں گے۔ جرائم کم ہوں گے اور پر امن فضا قائم ہو جانے کی وجہ سے باشندگان ملک اطمینان کی زندگی گزار سکیں گے۔

تجاویز شوریٰ

دستور کے مطابق امسال بھی خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔ قائدین مجالس خدام کے اجلاس عام میں مشورہ کے بعد مجلس کی بہتری کے لئے تجاویز مرکز میں بھجوائیں۔ تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصاب امتحان وظیفہ اطفال

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع مرکزیہ پر اطفال کا امتحان برائے وظیفہ ہوگا یہ امتحان زبانی ہوگا۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نصاب منظور کیا گیا ہے۔ اطفال اس کے مطابق تیاری کریں۔

۱- احمدی بچوں کے لئے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ (مؤلفہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب)
۲- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قبل از نبوت کے مختصر حالات
۳- صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن مجید
۴- سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات۔
۵- معلومات عامہ ملک کے موٹے موٹے جغرافیائی حالات اور سیاسی حالات

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خریداران "تشحیذ الاذہان" توجہ فرمائیں

امید ہے ماہ اگست ۵۶ء کا تشحیذ الاذہان خریداران کو مل چکا ہوگا۔ اس ماہ کے تشحیذ کے ریپر پیپر پر آپ کا خریداری نمبر اور مدت خریداری درج ہے خریداران سے درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر اور مدت خریداری نوٹ فرمالیں۔

دفتر تشحیذ الاذہان سے خط و کتابت کرتے وقت یا چندہ بھجواتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ نیز مدت خریداری ختم ہونے پر اپنا چندہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

ضروری التماس

قائدین و ناظمین اضلاع مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ سے التماس ہے کہ سالانہ اجتماع اطفال میں زیادہ سے زیادہ اطفال کو شریک کرنے کی کوشش فرمادیں۔ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔

(مہتمم اطفال)

درخواست دعا

۸/ اگست کو لاہور سے ربوہ آتے ہوئے شیخوپورہ کے قریب بس کے ایک حادثہ میں خاکسار کو گھٹنوں پر۔ میری ہمشیرگان کو سر پر اور اہلیہ کو کولہے پر شدید چوٹیں آئیں۔ میرے کمسن بچے کو بھی حادثہ میں چوٹیں آئیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آئندہ اس قسم کی تکالیف سے محفوظ و مصئون رکھے۔ آمین

ملک نعیم احمد
ملک کریانہ سٹور۔ رحمت بازار۔ ربوہ

خدام کا تھیلا برائے مرکزی سالانہ اجتماع

امسال خدام کا مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

خدام اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام ایک تھیلا تیار کریں جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ہوں۔

... پلیٹ۔ گلاس یا مگ۔ رسی۔ دیا سلائی۔ پنسل سوئی دھاگہ۔ کاغذ ... ۳ x ۴ کا ٹکڑا رومال یا چادر۔ بچھونے کی دو گز لمبی پٹی۔ ... اور دیگر حسب ضرورت۔ ایک ٹارچ اگر ممکن ہو۔ ہر خادم کے پاس قرآن کریم کا ہونا ضروری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ شوکت سلطانہ صاحبہ کوارٹر ۲۲ صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالصدر نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالسلام صاحب اختر وفات پاچکے ہیں مرحوم نے ترکہ میں مندرجہ ذیل جائیداد چھوڑی ہے۔

(۱) قطعہ ۳/۳۲ واقعہ محلہ دار الحلیم (۲) پراویڈنٹ فنڈ بحق الخدمت مبلغ ۳۶/۴۲ روپے (۳) ذاتی امانت صدر انجمن احمدیہ ۱۱۷۸/۱۱۷۹ مبلغ ۵/-

پلاٹ نمبر ۳/۳۲ واقع دار العلوم میرے نام منتقل کئے جانے اور رقم مذکورہ بالا بعد منہائی حصہ وصیت مجھے ادا کئے جانے پر دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ نمبر ۳/۳۲ میرے نام منتقل کرنے اور رقم مذکورہ بعد ادائیگی حصہ وصیت مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس میں کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قائدین کرام! چندہ سالانہ اجتماع زیادہ سے زیادہ وصول کر کے جلد بھجوادیں۔ (مہتمم مال)

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے — **دوائی فضل الٰہی** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵۱ روپے — **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے — **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم میر نعیم اللہ خان صاحب انجینیر ولد میر ظفر اللہ خان صاحب (افریقہ) کا نکاح ہمراہ عزیزہ طاہرہ طیبہ بیگم بنت خان لطیف احمد خان صاحب دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۹/۶/۷۵ کو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مسجد محلہ دار الرحمت غربی میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ (لیڈی ڈاکٹر رشیدہ اقبال)

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ قریباً ایک ماہ سے شدید طور پر کھانسی کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب انکی صحتِ کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں۔ سالانہ چندہ -/۵ روپے

(مینجنگ ایڈیٹر)

شفائے گل گھوٹو

جانوروں کے مرض گل گھوٹو (خناق) کی مجرب دوا اور بطور حفظ ماتقدم شفائے خناق کامیاب علاج ہے
قیمت فی پیکٹ ۸۵/- درجن سے آرڈر پر ۲۳ فیصد کمیشن

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار ربوہ

ماہنامہ مصباح

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز ...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ صحابہؓ اور بزرگانِ سلف۔ علماء جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین۔ ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین، جماعت کی تبلیغی مساعی، سوال و جواب، شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، خدام بھائیوں کے اپنے مضامین، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ -/۱۰ روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر مینجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اپنے نام اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔ (مینجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

دنیا بھر میں مفت خدمتِ خلق

پاکستان اور دنیا کے دیگر ملکوں میں ہمارے پڑھے لکھے دوست اپنے قومی دادا کی ایجاد کردہ کیورز (CURES) پرانے لاعلاج مریضوں کیلئے تجویز کرتے رہتے ہیں۔ اب تک بفضلہٖ تعالیٰ دمہ، ایگزیما، پرانے دردوں اور یا بچوں وغیرہ کے ہزاروں کیس ٹھیک ہو چکے ہیں۔
پچاس پرانی اور ضدی امراض کی اکسیر ادویات کیورز (CURES) کی فہرست مفت منگوا کر اپنے قریب کے مایوس مریضوں کو آپ مناسب مشورہ مفت دے سکتے ہیں۔
قیمت فی کیور مکمل کورس -/۱۰۔ خرچ ڈاک اس کے علاوہ

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی۔ گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ماڈل مارکیٹ راوی روڈ **لاہور**

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

تبلیغی دینی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینجر)

• شہزیب
• شہزیب
• شہزیب

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴
• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون ۶۳۸
• ٹنڈو محمد خان

ہر قسم کا سامان سائنس اچھے نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس -/۲۴ روپے — **اکسیر اولادِ نرینہ** اولادِ نرینہ کے لئے قیمت -/۲۵ روپے — **زدجام عشق** طاقت کی دوا قیمت -/۱۰ روپے — **ناصر دواخانہ ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے اور پرانے درختوں کی حفاظت ازبس ضروری ہے

میری یہ شدید خواہش ہے کہ ربوہ ایک باغ بن جائے

حکومت کے اعلان کے مطابق ۹ راگست سے ملک میں قومی سطح پر شجر کاری کا ہفتہ منایا جا رہا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درخت لگانے اور انکی حفاظت کے بارے میں احباب کو جو اہم ہدایات دی تھیں بطور یاد دہانی ان کے چند اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ہم ربوہ میں پندرہ بیس ہزار درخت لگا سکتے ہیں جس سے شہر کی شکل بدل سکتی ہے۔ پھر درختوں کی حفاظت بھی ضروری ہے ......

...... درختوں کی حفاظت کی ذمہ داری میں اس طبقے پر ڈالتا ہوں جس سے درختوں کو سب سے زیادہ خطرہ رہتا ہے اور اس سے میری مراد بچے ہیں۔

اطفال الاحمدیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ چھوٹے درختوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنے ان بھائیوں کا بھی خیال رکھیں جو ابھی چھوٹے ہیں اور اطفال الاحمدیہ کی عمر کو نہیں پہنچے، ایسے چھوٹے بچے بھی درخت نہ توڑیں۔ دراصل درخت کے لئے دو حالتیں خطرناک ہوتی ہیں۔ ایک وہ حالت ہے جب وہ بالکل چھوٹا ہوتا ہے۔ اس حالت میں بچے بھی اُسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ دوسری وہ حالت ہے جب درخت بڑا ہو جاتا ہے۔ اس کی ہری بھری ٹہنیاں نکل آتی ہیں۔ اُس وقت بعض بیوقوف حریص اور دنیادار آدمی دو چار آنے کے فائدہ کے لئے اس کی ٹہنیوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ ان ہر دو حالتوں میں درختوں کی حفاظت ضروری ہے۔ جب کبھی ایسا آدمی درخت کاٹ رہا ہو دوسرے آدمی کو اس کے پاس سے نوٹس لئے بغیر گزر نہیں جانا چاہیئے بلکہ اُسے ٹوکنا چاہیئے ......

ربوہ کے ہر مکین کا یہ فرض ہے کہ اُسے جہاں بھی نظر آئے کہ کوئی شخص درخت کاٹ رہا ہے تو وہ اُس کے پاس چلا جائے اور اُسے درخت کاٹنے سے روک دے۔ یہ تو تھی وہ ذمہ داری جو ان درختوں کی حفاظت کے لئے ہے جو پہلے سے موجود ہیں۔ جو نئے درخت لگائے جائیں گے اُن کی حفاظت کی ذمہ داری اطفال الاحمدیہ پر ہے۔ سوائے اس کے کہ جو اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق دس فیصد درخت مر جاتے ہیں اور بڑھتے نہیں انسانی غلطی یا لاپرواہی کے نتیجہ میں ایک درخت بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ سارے چھوٹے اور بڑے بچے درختوں کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں مجلس صحت (جس کا ایک کام شجر کاری بھی ہے) کو چاہیئے کہ اُن کی ٹولیاں بنا کر ہر ٹولی کے ذمہ لگائیں مثلاً انہوں نے فلاں جگہ کے اتنے درختوں کی حفاظت کرنی ہے۔

درختوں کے متعلق میں ایک بار پھر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ریل اور سڑک پر بھی دو رویہ درخت ہونے چاہئیں۔ علاوہ ازیں اور بھی جگہیں ...... ہیں مثلاً ہمارا جلسہ گاہ ہے اسکی حدود میں بالکل آخر میں دو دو درختوں کی ایک قطار ہونی چاہیئے۔ علاوہ اجتماعی فوائد کے باہر سے آنے والے مہمانوں کو ان سے بڑے فوائد حاصل ہوتے ہیں ... غرض درختوں کے بے شمار فوائد ہیں یہ انسان کے ہزاروں کام آتے ہیں اس لئے نئے اور پرانے درختوں کی حفاظت ازبس ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سایہ دار اور پھل دار درختوں کے کاٹنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ قرآن کریم نے بھی اس مسئلے پر روشنی ڈالی ہے۔

میرے دل میں یہ شدید خواہش ہے کہ ہمارا ربوہ ایک باغ بن جانا چاہیئے ...... میں چاہتا ہوں کہ ربوہ کا ہر گھر بھی اسی طرح بہشت کا نمونہ بن جائے ...... دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کاموں کے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے۔"

(الفضل مورخہ ۲۴ صلح ۱۳۵۲ ہش / ۲۴ جنوری ۱۹۷۳ء)

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات (بقیہ صفحہ اول)

ایک کرسی پر بیٹھ کر باجماعت نماز ادا کی۔

۸ راگست کی شام کو بھی حضور ایدہ اللہ نے ڈیڑھ گھنٹہ تک مشن ہاؤس کے لان میں چہل قدمی فرمائی اور اس دوران میں حضور احباب جماعت سے مختلف امور کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے۔

احباب جماعت کو محبت بھرا سلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ جملہ احباب جماعت کو جن کے لئے حضور دن رات دعائیں کر رہے ہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔ احباب جماعت بھی اپنے ماں باپ سے زیادہ شفیق آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

اعلانات نکاح

عزیزم حمایت حسین مسعود کا نکاح ۳ر جولائی ۱۹۷۵ء کو مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ نے بعوض پانچ ہزار روپے حق مہر ہمراہ عزیزہ آنسہ طاہرہ بنت قریشی فیروز محی الدین صاحب اور ۱۸ر جولائی ۱۹۷۵ء کو عزیزم منور احمد انور کا نکاح مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب بھٹی نے بعوض پانچ ہزار روپے حق مہر ہمراہ فہمیدہ بیگم بنت ماسٹر محمد اسماعیل صاحب قریشی مرحوم آف جسونت بلڈنگ لاہور، احمدیہ مسجد میرپور خاص میں پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو ہر دو فریقین کیلئے باعث برکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(شوکت حسین شاہ مولوی فاضل۔ میرپور خاص سندھ)

مستاجری پر رقبہ لینے کے خواہشمند حضرات کیلئے

عمدہ موقع

۳۵۰ ایکڑ زرعی اراضی جو کہ تحریک جدید کی اراضیات سندھ، شریف آباد کے ملحق ہے مستاجری پر دینا ہے۔

خاکسار

عبدالرحمن خان

فاطمہ جناح — باسط سٹور

ایجنٹ الفضل کوئٹہ

سوسائٹی کے لئے: عزت

عزت کے لئے: عمدہ لباس

اور

عمدہ لباس کیلئے

برادرز کلاتھ ہاؤس

گول بازار۔ ربوہ

ہر قسم کے کپڑے کی قیمت میں صرف ایکماہ کیلئے حیرت انگیز

رعایت

اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیے!

ایک بار آئیے! — اور پھر بار بار آئیے!

دانتوں کی کامیاب علاج گاہ

پائیوریا۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا جائے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

نیز

دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں

شریف ڈینٹل کلینک

آف چنیوٹ

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

فون ۵۲۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے — **نورِ نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸**

Digitized by Khilafat Library Rabwah